Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۷۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۲/۶۷	۲۰ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۴ تبوک ۱۳۵۷ ہش ۔ ۲۴ ستمبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۱۷

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفرِ یورپ پر ہیں۔ ان دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ آجکل حضور کی طبیعت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، سفر و حضر میں حضور کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ حضور کے اِس سفر کے غلبۂ اسلام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں اور حضور اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

ربوہ ۲۴ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ ستمبر۔ جامع مسجد اقصٰی میں آج نمازِ جمعہ حسب ارشاد محترم امیر صاحب مقامی محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت وَلِکُلٍّ وِّجْھَۃٌ ھُوَ مُوَلِّیْھَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ (البقرہ: ۱۴۹) کی تلاوت فرمائی اور پھر اس کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ دُنیا میں ہر انسان کوئی نہ کوئی مقصد رکھتا ہے جس میں اگر وہ ناکام ہو تو اس کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں کی زندگی کا مقصد فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ مقرر فرمایا ہے یعنی وہ نیک کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دے لیتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اسلام کے نزدیک اصل نیکی وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی محبت کے حصول کی نیّت سے کی جائے یہی نیکی مومن کی زندگی کا مقصد ہے اور درحقیقت اِسی مقصد کی خاطر زندگی بسر کرنا ہی مفید، بابرکت اور دُنیا و آخرت میں کامیابی کی ضامن ہے اور اسلام ایسے ہی انسان پیدا کرنا چاہتا ہے جو اسے اپنی زندگی کا نصب العین بنالیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا ہی کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) جو چند ماہ قبل بیرونِ ملک تشریف لے گئے تھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ۱۲-۱۳ ستمبر کی درمیانی شب کو اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ۲۲ ستمبر کو قبل از نماز جمعہ ربوہ پہنچے۔ الحمد للہ

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

نیک اعمال بجالانے والوں کو نعمائے جنّت کی بشارت

اعمالِ صالحہ کا ایمان کے ساتھ وہی تعلق ہے جو نہر کا باغ کے ساتھ ہوتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِہٖ مُتَشَابِھًا وَلَھُمْ فِیْھَا اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَۃٌ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ۔ (البقرہ: ۲۶)

ترجمہ:۔ اور تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں خوشخبری دے کہ ان کے لئے (ایسے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جب بھی ان (باغوں) کے پھل میں سے کچھ رزق انہیں دیا جائے گا تو وہ کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں اِس سے پہلے دیا گیا تھا اور ان کے پاس وہ (رزق) مِلتا جلتا لایا جائے گا اور ان کے لئے ان (باغوں) میں پاک جوڑے ہوں گے اور وہ ان (باغوں) کے اندر ہمیشہ بسیں گے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصّٰلِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کی ہوئی ہیں کہ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا بلکہ کسی انسان کے دِل میں بھی ان کا خیال نہیں گذرا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔ "وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ... اِس آیت میں بہشت کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے گویا جو رشتہ نہروں کو باغ کے ساتھ ہے وہی تعلق اور رشتہ اعمال کا ایمان کے ساتھ ہوتا ہے اور جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح پر کوئی ایمان بغیر اعمالِ صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمالِ صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں پس قرآن شریف نے جو بہشت پیش کیا ہے اس کی حقیقت اور فلاسفی یہی ہے کہ وہ اِس دنیا کے ایمان اور اعمال کا ایک ظِلّ ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۵۸)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے قُرب کی راہیں معیّن کر دی ہیں انہیں اختیار کرکے ہی الٰہی قُرب و رضا کا مقام حاصل کیا جا سکتا ہے

قُربِ الٰہی کی یہ راہیں تین ہیں (۱) علم و عرفان (۲) حقوق اللہ کی ادائیگی (۳) مکارمِ شریعت کے مطابق بنی نوع سے حُسنِ سلوک

ان راہوں کو اختیار کرنے میں ظاہری دشمنوں، شیطانی وساوس اور نفسانی کمزوریوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے

ان تین محاذوں پر کامیاب مقابلہ کے بعد قُربِ الٰہی کے نتیجہ میں وہ کامیابی نصیب ہوتی ہے جس سے بڑھ کر کامیابی کا تصوّر ممکن نہیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ ہجرت ۱۳۵۵ ہش مطابق ۲۱ مئی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی:۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَجَاھِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِہٖ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ۔ (المآئدۃ: ۳۶)

اس کے بعد فرمایا:۔

اس دُنیا میں ہر انسان فلاح اور کامیابی کی خواہش اور تمنّا رکھتا ہے لیکن ہر انسان فلاح اور کامیابی کو حاصل نہیں کیا کرتا اور نہ ہر انسان کو ان راہوں کا علم ہوتا ہے یا اپنے طور پر ہو سکتا ہے جو راہیں کہ کامیابی کی طرف لے جانے والی اور ناکامیوں کے دروازے بند کرنے والی ہیں۔ مثلاً بہت سے لوگ بددیانتی اور کرپشن (CORRUTION) کے ذریعہ سے کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں بہت سے لوگ جھوٹ بول کر اپنے مقاصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، بہت سے لوگ مالِ حرام کے ذریعہ کامیابیاں پانا چاہتے ہیں۔ اسی طرح بیسیوں ایسی مثالیں دی جا سکتی ہیں کہ انسان راہ (مستقیم) سے بھٹک جاتا اور ان راہوں کو اختیار کرنے لگتا ہے جو کامیابی کی طرف نہیں لے جاتیں بلکہ ناکامی کی طرف لے جانے والی ہیں۔ دُنیا میں بے شمار ایسی مثالوں کا پایا جانا (یعنی جن کا انسان شمار نہیں کر سکتا) اور دُنیا کے ان حصّوں میں بھی پایا جانا جن کے رہنے والے دُنیا میں بہت عقلمند سمجھے جاتے ہیں، ہمیں یہ بتاتا ہے کہ انسان اپنی کوشش اور اپنی عقل سے

فلاح اور کامیابی کے حصول کے ذرائع

کو معلوم نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت ہے۔

قرآن کریم نے کامیابیوں کے حصول کے لئے متعدد جگہ مختلف پہلوؤں سے صداقت و ہدایت کی راہوں کی نشاندہی کی ہے اور ان راہوں کو روشن کیا ہے اور ان کی طرف انسان کی رہنمائی کی ہے اور ان کی برکتوں کی طرف انسان کو متوجہ کیا ہے۔ اس وقت جو مختصر سی آیت میں نے پڑھی ہے اس میں اس سلسلہ میں ایک حسین مضمون بھی بیان ہوا ہے۔ "بھی" میں اس لئے کہتا ہوں کہ قرآن کریم کے بہت سے بطون ہیں اور ہر بطن اس کے حُسن کو دوبالا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری حقیقی کامیابی اس بات میں ہے کہ تم ان راہوں سے پرہیز کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ان بدعقاید اور بداعمال سے بچتے ہوئے جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور قہر نازل ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے حضور وہ چیز پیش کرو جو اسے پسند ہو اور اس کی پناہ میں آجاؤ، اپنی حفاظت کے لئے اسے اپنی ڈھال بنالو اور اسے

اپنی کامیابی کا ذریعہ بنالو

تو تب تم کامیاب ہوگے اور ایک ایسی کامیابی تمہیں حاصل ہوگی جس سے بڑھ کر کسی کامیابی کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ فلاح کے معنی عربی میں عظیم کامیابی کے ہوتے ہیں۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ اے ایمان کا دعویٰ کرنے والو ناکامیوں سے بچنے میں اپنی حفاظت کے لئے خدا تعالیٰ کو اپنی پناہ بنالو اور اس کو اپنی ڈھال بنالو۔ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ اور ڈھال اِس طرح بناؤ کہ اس کے قُرب کی راہوں کو تلاش کرو۔ زبانی دعووں سے تو اللہ تعالیٰ کسی کی ڈھال نہیں بن سکتا بلکہ اس کے قُرب کی راہیں معیّن ہیں اور ان معیّن راستوں کو اختیار کرکے ان راہوں پر چل کر اللہ تعالیٰ انسان کو اس مقام تک پہنچا دیتا ہے جو مقام کہ اس کے قُرب کا مقام اور اس کی رضا کا مقام ہے۔

وَسِیۡلَۃَ کے لئے تین طریقے بیان کئے گئے ہیں اور وہ اس مضمون کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظاہر کرتے اور اس کو نمایاں کرتے ہیں "وسیلہ" کے معنی ہیں خدا تعالیٰ کے قُرب کو حاصل کرنا اور اس کے لئے جو راہ اور جو ذریعہ ہے وہ ایک تو علم و معرفت ہے اور دوسرے عبادت ہے اور تیسرے ہے مکارم شریعت کو اختیار کرنا۔ جیسا کہ دوسری جگہ بتایا ہے علم و معرفت، خدا تعالیٰ کی ذات کو پہچاننا اور اس کی صفات کا عرفان رکھنا بہت ضروری ہے اور پھر اس کے نتیجہ میں جو تقاضے پیدا ہوتے ہیں ان کو پُورا کرنے کے لئے عبادت اور مکارم کے لباس میں خود کو ملبوس کرنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔

اِبْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ "قُرب" اور "وسیلہ" کے حصول کے لئے جو راستہ اور سبیل ہے وہ تین قِسم کی ہے۔ ایک تو صحیح رُوحانی علم کا حاصل ہونا معرفت کا حاصل ہونا، دوسرے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی عبادت کرنا اور تیسرے شریعتِ حقّہ اسلامیہ کے مکارم کو اختیار کرتے ہوئے اپنی رُوح اور اپنے ذہن اور اپنے عمل اور اپنے عقیدہ میں حُسن پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔ ان تین چیزوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انسان کی ڈھال بن جاتا ہے اور اسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

اگر انسان کو

خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت

نہ ہو تو اس نے خدا کو پہچانا ہی نہیں اِس لئے اس کے قُرب کی راہوں کی تلاش وہ صحیح معنٰی میں کر ہی نہیں سکتا اِسی لئے آپ کو دُنیا میں ایسے لوگ بھی نظر آئیں گے جو زبان سے تو یہ دعویٰ کر رہے ہوں گے کہ وہ خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرتے ہیں اور اس کی وحدانیت کی معرفت رکھنے والے ہیں لیکن وہی لوگ جب مقبروں میں جاتے ہیں تو قبروں کو سجدہ کرنے لگ جاتے ہیں اور جب اپنے بزرگوں کے پاس جاتے ہیں تو انہیں ارباب سمجھنے لگ جاتے ہیں اور ان کی پرستش شروع کر دیتے ہیں۔ ہزار بُت اپنے سینوں میں انہوں نے سجائے ہوئے ہیں اور ہزار بُت کے گرد انکا طواف ہے، اور زبان سے یہ دعویٰ بھی ہے کہ ہم خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والے ہیں۔ یہ تضاد ہمیں اِس لئے نظر آتا ہے کہ بنیادی طور پر انہیں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت حاصل نہیں اور چونکہ انہیں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا، اس کے احد ہونے کا عرفان ہی حاصل نہیں اِس لئے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت اور اس کا علم جن باتوں کا تقاضا کرتا ہے وہ ان کو پورا نہیں کرتے اور پُورا کر ہی نہیں سکتے کیونکہ انہیں علم ہی نہیں کہ

خدائے واحد و یگانہ کی معرفت

کے بعد انسان پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ خدا تعالیٰ ربّ ہے نیز قرآن کریم نے دوسری بہت ساری صفات بیان کی ہیں جن کا تعلق انسان کی زندگی کے ساتھ ہے۔ ان میں سے بعض بنیادی ہیں اور بعض ان سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ کہا کہ میری صفات کا مظہر بننے کی کوشش کرو اور میری صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھاؤ۔ اب اگر انسان ربّ کی ربوبیت کا علم ہی نہیں رکھتا اسے اس کی معرفت ہی حاصل نہیں

اس "رنگ" کو وہ پہچانتا ہی نہیں تو اپنی ذات پر اور اپنی صفات پر وہ اس رنگ کو کیسے چڑھائے گا۔ یہ واضح بات ہے کوئی گہری اور دقیق بات نہیں ہے کہ جب تک رنگ کی پہچان نہیں اس رنگ کو اپنے نفس کے اُوپر چڑھایا ہی نہیں جا سکتا۔ اب ربوبیّتِ ربّ العالمین کا تقاضا یہ ہے کہ جہاں تک انسان کی طاقت ہو وہ ہر مخلوق کی نشوونما کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کرے جہاں تک کہ انسان کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ربّ ہونے کی حیثیت سے اگر کسی چیز کو پیدا کیا تو اس کو قویٰ اور طاقتیں بھی دیں اور ان کی

نشوونما کے سامان

بھی پیدا کئے۔ پس جو شخص صفتِ ربّ العالمین کی معرفت اور علم رکھتا ہے وہ تو یہی رنگ اپنے پر چڑھائے گا اور وہ کسی شخص کو اس کے حق سے محروم نہیں کرے گا لیکن جو شخص اس صفت کا علم ہی نہیں رکھتا اسے اس کی معرفت ہی حاصل نہیں وہ اس کے مطابق عمل نہیں کر سکتا اور یہ بنیادی حکم کہ میری صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھاؤ اور اس کے مطابق دُنیا سے یعنی اپنے بھائی بندوں سے اور دوسری مخلوق سے سلوک کرو وہ اس کے مطابق عمل نہیں کر سکتا۔

پس خدا تعالیٰ کو اپنی حفاظت کے لئے ڈھال بنانے، خدا تعالیٰ کے قُرب کی راہوں کو حاصل کرنے کے لئے اس کی پناہ میں آجانے اور خدا تعالیٰ کے پیار کو خدا کے فضل سے حاصل کرنے کے لئے جو ذریعہ ہے اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کہ اس وسیلہ کو تلاش کرو جو خدا تعالیٰ نے تمہارے سامنے رکھا ہے اور میں نے بتایا ہے کہ وہ تین باتیں ہیں۔ ان میں سے پہلی بات علم اور معرفت اور عرفان کا حصول ہے۔ علم نقلی اور سماعی بھی ہے یعنی روایت اور پہلوں کے مشاہدے سے انسان علم حاصل کرتا ہے اور پہلوں کے مشاہدات اور ان کے تجربوں کے نتائج سے غفلت برت کر خود کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا اور ایک اس کا اپنا مشاہدہ ہے وہ بھی علم کا ذریعہ بنتا ہے۔ اِسی واسطے قرآن کریم نے کہا ہے کہ تقویٰ کوئی مختصر اور چھوٹا سا مقام نہیں ہے کہ جہاں پہنچ گئے اور بس بلکہ

تقویٰ کے بے شمار مدارج ہیں

اور انسان درجہ بدرجہ تقویٰ میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے اِسی لئے قرآن کریم کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کوئی شخص تقویٰ کے کسی مقام پر بھی پہنچ جائے اگر اس نے اپنے تقویٰ کو قائم رکھنا اور تقویٰ کی منازل میں ترقیات کا حصول کرنا ہے تو وہ قرآن کریم سے بے تعلق نہیں ہو سکتا۔ پس خدا تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی غرض کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اس کی رضا کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کی صفات کا علم حاصل کرنے کے متعلق ہمارے گھروں میں باتیں ہونی چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے بڑی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفصیل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی صفات کے اصولی پہلوؤں کے متعلق بھی اور ان کے تفصیلی پہلوؤں کے متعلق بھی اپنی کتب میں اور تقاریر اور ملفوظات میں بیان کیا ہے لیکن ہم اس سے غفلت برتنے لگ جاتے ہیں۔ ہمارے ماحول میں، ہماری مجالس میں اور ہمارے گھروں میں خدا تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ ہی اپنی صفات اور اپنی ذات کے متعلق ہمیں بتا سکتا ہے کوئی دوسرا نہیں بتا سکتا۔ پس جس رنگ میں خدا تعالیٰ نے اپنی ذات اور صفات کا ذکر قرآن کریم میں بیان کیا اور جس رنگ میں اس کی تفسیر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی اور جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ تفسیر کے مطابق ان باتوں کو ہمارے سامنے رکھا۔ اس کا ذکر بڑوں میں، چھوٹوں میں، مردوں میں اور عورتوں میں ہوتے رہنا چاہیئے۔
کیونکہ اگر یہ پہلو یعنی خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کے متعلق علم اور معرفت رکھنا جو کہ پہلا پہلو اور بنیادی چیز ہے۔ اگر یہ نہ ہوگا تو اتّقُوا کا جو حکم ہے کہ

خدا کی پناہ میں آجاؤ

اور اپنی ترقیات کے لئے اور اپنی جنتوں کے حصول کے لئے اس کے قرب کو حاصل کرو یہ حکم پورا نہیں ہو سکتا۔ اس علم کے نتیجہ میں پھر آگے دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور انسان کا سر جھک جاتا ہے اس کو ہم حقوق اللہ کی ادائیگی کہتے ہیں اور دوسرے مکارم شریعت پر عمل کرنا ہے۔

الغرض "وسیلۃ" کے لئے یعنی قرب الٰہی کے حصول کے لئے تین باتیں بتائی گئی ہیں ان میں سے پہلی بات علم ہے یعنی خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کی معرفت اور عرفان اور ان صفات کے جلوؤں پر غور کرنا جو اس نے انسان کے سامنے اپنے کلام میں ظاہر کئے اور جو خدا تعالیٰ اپنے اس تعلق میں ظاہر کرتا ہے جو اس کے نیک بندے اس سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثلاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے۔ اس پر غور کرنے سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ کتنا پیار کرنے والا، خدا تعالیٰ کس رنگ میں ربوبیت کا مظاہرہ کرنے والا اور خدا تعالیٰ کس طرح اپنی رحمانیت کے جلوے انسان پر ظاہر کرنے والا ہے، علیٰ ہذا القیاس۔ اور اس معرفت اور عرفان کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک تو حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف ہمیں توجہ ہوتی ہے اور ہم عبادت کو اس کے پورے حقوق کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور دوسرے بنی نوع انسان کے آپس کے تعلقات میں شریعت محمدیہ اور شریعت حقہ اسلامیہ کے مکارم کو اپنانے اور خدا کے پیدا کردہ انسان کے ساتھ اس سلوک کے کرنے کی طرف ہمیں توجہ ہوتی ہے جس سلوک کا حکم

قرآن کریم کی شریعت

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ اور ارشادات میں ہمیں نظر آتا ہے پس "وسیلہ" یعنی خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کی جو راہ ہے اس کے تین طریقے بتائے گئے ہیں، تین راہوں کی تعیین کی گئی ہے جو خدا تعالیٰ کے قرب تک لے جانے والی ہیں۔ ایک علم ہے یعنی معرفت اور عرفان، دوسرے اس کا تقاضا عبادت اور حقوق اللہ کی ادائیگی ہے اور تیسرے مکارم شریعت کے مطابق انسان کے ساتھ حسن سلوک اور خدا تعالیٰ کی دوسری مخلوق کے ساتھ وہ برتاؤ ہے جیسا برتاؤ کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں کہا ہے کہ ہونا چاہیئے اور جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ اور ارشادات میں ہمیں نظر آتا ہے۔

یہ تین باتیں جو اس "وسیلہ" کے اندر آتی ہیں اس کے تین دشمن ہیں اور جس وقت انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ اس کی راہ میں روک بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم رسول ایک کامل اور مکمل شریعت لے کر دنیا کی طرف آیا، ایک ایسی شریعت لے کر جس نے خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا اتمام کر دیا اور ان کی تکمیل کر دی تو اس کے بعد یہ نہیں ہوا کہ کوئی مقابلے میں کھڑا نہیں ہوا بلکہ اس کے بعد یہ ہوا کہ رؤسائے مکہ نے اپنی میانوں سے تلواریں نکال لیں۔ وہ یہ سمجھے کہ شاید تلوار کے ساتھ ہم خدا تعالیٰ کے اس سلسلہ کو، خدا تعالیٰ کے "اسلام" کو، خدا تعالیٰ کی کامل اور مکمل شریعت کو اور اس

کامل اور مکمل شریعت کے لانیوالے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناکام اور نامراد کر دیں گے۔ انہوں نے یہ سمجھا اور انہوں نے تلواریں نکال لیں لیکن اسلام کو ناکام کرنے کے لئے صرف ظاہری دشمن کی مادی طاقت کا مظاہرہ ہی تو نہیں ہوا۔ صرف تلواریں ہی میانوں سے نہیں نکلیں، صرف کمانوں پہ چلّے نہیں چڑھائے گئے اور ان میں تیر نہیں رکھے گئے، صرف نیزوں کی انیوں کو تیز نہیں کیا گیا، صرف گھوڑوں کی پرورش نہیں کی گئی جن پر سوار ہو کر مسلمانوں کے قتل کرنے کا انہوں نے منصوبہ بنایا تھا بلکہ اس ظاہری دشمن کے ساتھ ساتھ ایک مخفی دشمن بھی مقابلہ پر آگیا۔

مذہب کی اصطلاح

میں اس کو شیطان کہتے ہیں۔ شیطان اپنا کام کافر کے ذریعے بھی کرتا ہے اور شیطان اپنا کام کے ذریعے بھی کرتا ہے۔ وہ دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، وہ جھوٹی افواہیں پھیلاتا ہے، وہ غلط باتیں منسوب کرتا ہے، خدا تعالیٰ کی وحی میں جو کلمے ہیں، قرآن کریم میں جو الفاظ آئے ہیں وہ ان کو اپنی جگہ سے ہلا کر اور معانی کو بدل کر دنیا کے سامنے پیش کرتا اور انسان کے دل میں غلط فہمیاں پیدا کرتا ہے اور پھر انسان کے اندر بشری کمزوریاں ہیں یہ صداقت اور خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ میں پروئے جانے والوں کا تیسرا دشمن ہے جو کھڑا ہوتا ہے۔ یہ ہر شخص کا اپنا نفس ہے۔ اسی واسطے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم نے کہا کہ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ - امام راغبؒ کہتے ہیں کہ اس جہاد اور مجاہدہ میں تینوں دشمنوں کا مقابلہ آجاتا ہے۔ ظاہر دشمن کا بھی، شیطانی وساوس کا بھی اور اپنے نفس کی کمزوری کا بھی (جو کہ شہوت دُنیا کی طرف مائل ہو جاتا اور دنیا کے لالچ کی طرف پھسلتا اور تباہی کے سامان پیدا کرتا ہے) پس جہاں خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کا عرفان حاصل کرنا ضروری ہے اور قرآن کریم نے اسے بیان کیا وہاں اس کے مقابلہ میں تین دشمن بھی ہیں ایک نے کہا کہ سر پھوڑ دیں گے تمہارا اگر تم نے نمازیں پڑھیں۔ چنانچہ مکی زندگی میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک لمبا عرصہ چھپ چھپ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے رہے اور وہ معرفت اور علم ـــ اتنا عظیم علم، اتنا حسین علم۔ ایسا علم جس کے اندر احسان کی بڑی زبردست طاقتیں ہیں اس کے متعلق ظاہری دشمن نے بھی یہ اعلان کیا کہ یہ تو کوئی چیز نہیں ہے اور اس کی طاقت کوئی طاقت نہیں ہے۔ ان کے خیال میں یہ روحانی علم ایسا تھا کہ جیسے تلوار کی دھار کاٹ سکتی تھی۔ تلوار کی دھار مادی چیزوں کو کاٹا کرتی ہے اور جو روحانی قوتیں اور طاقتیں ہیں انھیں تلوار کی دھار اور انہیں تیر خواہ وہ کس قدر طاقتور کمان سے ہی کیوں نہ چھوڑے جائیں اور انھیں نیزہ کی انی نہیں کاٹا کرتی وہ علم تو اپنی جگہ

قائم رہنے والی رُوحانی قوّت

ہے لیکن انھوں نے اپنے زعم میں یہی خیال کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والے چند ایک ہیں شاید وہ ان کی گردنیں اڑا کر خدا تعالیٰ کے سلسلہ کو ختم کر دیں گے۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس ظاہری دشمن کا بھی مقابلہ کرنا ہے۔ جب وہ ظاہری اور مادی سامان لے کر آئے تو تمہیں ظاہری اور مادی سامان لے کر اس کے مقابلہ میں جانا چاہیئے خواہ اس کے مقابلہ کے لئے تمہارے پاس ظاہری اور مادی سامان ان کی طاقت کے مقابلہ میں سو میں سے ایک بھی نہ ہوں یا ہزار میں سے ایک بھی نہ ہوں یا لاکھوں میں سے ایک بھی نہ ہوں لیکن اگر تمہیں کہا جائے کہ خدا تمہیں کہتا ہے کہ ان مادی سامانوں کا مقابلہ مادی سامانوں سے کرو تو تم ان کا مقابلہ کرو۔ یہ ظاہری مادی طاقت جو بعض سر پھرے انسانوں کے ہاتھ میں ہمیں نظر آتی ہے اس کو ناکام کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے غیر مادی روحانی طاقتیں بھی پیدا کی ہیں اور یہی چیز ہے جو مومن، مسلم انسان کی طاقت کو ثابت کرتی ہے۔ بہرحال اس وقت میں اس کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ بغرض پہلے مفسرین نے بھی کہا ہے کہ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ میں تینوں دشمنوں کا ذکر آتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی تینوں کی طرف اشارہ کیا ہے اور پہلوں سے بہت زیادہ تفصیل کے ساتھ اور بہت زیادہ حُسن کے ساتھ اور بہت زیادہ مؤثر طریقے پر اور بہت زیادہ قائل کرنے والے بیان کے ساتھ دنیا کو بتایا ہے۔

جَاهِدُوْا میں جس دوسرے مخالف سے مقابلہ کرنے کا ذکر کیا ہے وہ ہے

شیطانی کوششوں کا مقابلہ

شیطان چھپی ہوئی راہوں سے آتا اور خدا کے دین کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے مثلاً پچھلے چودہ سو سال سے یہودی اور عیسائی اسلام کے خلاف وساوس پیدا کرنے کی انتہائی کوشش کرتے چلے آرہے ہیں لیکن پچھلے چودہ سو سال میں اسلام میں ترقی اور تنزل آثار کا چڑھاؤ تو نظر آتا ہے لیکن کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا کہ جس میں خدا تعالیٰ کے لاکھوں محبوب بندوں نے اسلام کی شمع کو روشن نہیں رکھا۔ روشنی کبھی تیز تھی اور کبھی کم۔ اس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ قریہ قریہ اور گاؤں گاؤں اور ملک ملک ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے جنہوں نے اسلام کی شمع کو بجھنے نہیں دیا۔ یہاں تک کہ پھر مہدی علیہ السلام بدر منیر کی حیثیت سے دنیا کی طرف مبعوث ہو کر آگئے اور اب خدا تعالیٰ کے اس بندے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اس فرزند کے ذریعہ سورج (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اخذ کی ہوئی روشنی۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور آپؐ سے لی ہوئی روشنی ساری دنیا میں پھیلانے کا کام شروع ہو چکا ہے اور یہ ہر شخص کو نظر آرہا ہے۔ عیسائیوں کو بھی اب نظر آرہا ہے کہ اسلام کی روشنی ان جگہوں پر پہنچ گئی جن کے متعلق ان کو خیال بھی نہیں تھا کہ اسلام کبھی ان کے اندھیروں کو چیرتا ہوا پہنچے

روشنی کی شعاعوں کے ساتھ

ان اندھیروں کے بعض مقامات کو منور کرنا شروع کر دے گا۔ بہرحال جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ میں یہ بھی حکم ہے کہ شیطانی وساوس اور اعتراضات کا مقابلہ بھی اپنی انتہائی کوشش کے ساتھ کرو۔ پھر انسان کا اپنا ہی نفس اس کا اپنا ہی شیطان بن جاتا ہے اور اپنا ہی نفس اپنے ہی نفس کو خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور دنیا کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور دنیا جو کسی سے وفا نہیں کرتی اس کی خاطر وہ اس کو جس سے بڑھ کر کوئی وفا کرنے والا نہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات، اس کو وہ چھوڑ دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بھی ہمیں ہدایتیں دی ہیں۔ جنہیں ایک مسلمان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

غرض خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر میرے قرب کے حصول کے لئے معرفت اور عبادت اور مکارم اخلاق و مکارم شریعت حقہ اسلامیہ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تمہارے لئے قرب کے دروازے کھولے جائیں گے۔ لیکن یہ نہ سمجھنا کہ تمہاری اس کوشش میں جو تم خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لئے کر رہے ہو گے تمہارا کوئی مخالف نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کوشش میں تمہارا مخالف ظاہری دشمن بھی ہو گا اور چھپا ہوا دشمن بھی ہو گا اور تمہارا اپنا نفس بھی ہو گا ان

تین محاذوں پر

اگر تم نے اپنی فلاح کی خاطر کامیاب مقابلہ کر لیا تو تمہاری حرکت خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے جن تین راہوں کے متعلق بتایا گیا ہے ان راہوں پر جاری رہے گی اور آگے بڑھتی رہے گی اور تم خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کر لو گے اور تمہیں وہ کامیابی نصیب ہو گی جس سے بڑھ کر کوئی کامیابی تصور میں نہیں آسکتی۔ تم ان لوگوں کی طرح اور ان انسانوں کی طرح نہیں ہو گے جو کوشش تو کرتے ہیں مگر غلط اور وہ ناکام ہو جاتے ہیں۔ تم ان انسانوں کی طرح نہیں ہو گے جن کی فطرت میں فلاح کی خواہش اور تمنا تو رکھی گئی ہے لیکن ان کی فطرت اپنے اس فطری جذبہ اور فطری خواہش کو پانے میں ناکام رہتی ہے بلکہ تمہاری فطرت کا تم سے جو مطالبہ ہے۔ تم اس مطالبہ کو پورا کرنے والے ہو گے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو تم حاصل کرنے والے ہو گے۔

خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک کی قسمت میں یہ فلاح مقدر ہو جائے جس کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔

(الفضل ۶ جولائی ۱۹۷۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی ایمان داری پر مہر لگانے والے مومن

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نظام الوصیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ :-

"ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلا توقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

" الٓمّٓ ۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۔

کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں صحابہ رضی اللہ عنہم کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دیئے ۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے ۔ کس قدر دور از حقیقت ہے اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی ۔ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیب میں فرق کر کے دکھلا دے اس لئے اب بھی اس نے ایسا ہی کیا ۔"

(الوصیت صفحہ ۲۹ و ۳۰)

"ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان میں بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلا دیا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا ۔ بیشک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزریگا اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے ۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضاً ۔ لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی ۔"

(الوصیت صفحہ ۳۱)

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

تحریک وقف جدید کا تربیتی اور تدریسی نظام

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"وہ وقت آتا ہے کہ ایسے لوگ سلسلہ میں شامل ہوں گے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت نہ پائی ہوگی اور اس کثرت سے ہوں گے کہ ان کو ایک آدمی تقریر نہیں سنا سکے گا اس لئے اس وقت (احباب کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ۔ ناقل) بہت سے مدرسوں کی ضرورت ہوگی ۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۱۹ء)

وقف جدید کو اس تربیتی اور تدریسی نظام کو چلانے اور وسعت دینے کے لئے جہاں مخلصین اور فدائی واقفین زندگی کی ضرورت ہے وہاں جملہ احباب جماعت کی مالی اعانت کی بھی شدید ضرورت ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین !

زعماء کرام انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت برابر کرم معین اعداد و شمار کے ساتھ بروقت رپورٹ ارسال کیا کرے

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

○

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لیئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ

شاہراہ قائد اعظم

لاہور

فون نمبر : ۵۲۶۲۳ :

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ

دواخانہ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے :

دواخانہ کی خدمات دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں

منجانب

انوار احمد جان ، ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر ، گوجرانوالہ :

ھو الشافی

نورِ خانہ ادویات حیوانات

اکسیر مُنہ کھر

فی کورس (۴ پیکٹ) -/۴۸

فی گرس -/۱۹۲ علاوہ بونس

۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور ویٹ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ : فون ۶۰۶/۶۰۷

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (اے میرے رب میرے علم کو بڑھا) (القرآن الحکیم) : علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمانِ رسولِ اکرمؐ)

بی اے تھرڈ کلاس ہو تو ایم اے لوہار رہو ، پھر دیکھئیے کہ ملک میں کیسی بہار رہے

بیکار مت بیٹھئے کوئی ہنر سیکھئے

نسیم رجسٹرڈ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے :

۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بائینڈر سٹیل راڈ کٹر)	کورس مدت ۲ ہفتے	فیس ۱۰۰ روپے
۳۔ پائپ فٹر	کورس مدت ۳ ہفتے	فیس ۱۵۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

* کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے ۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں !
* ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از نسیم راج ۔ سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر ۔ ڈیزل مکینک ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں ۔ پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں ۔

احمدی احباب کیلئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار الکھوہ ، نزد ناصر گدی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور فون نمبر 60540 / 55411

برانچ : ۶۵/۶ کشمیر روڈ ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ ، صدر راولپنڈی :

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار کیل چیل پڑتال کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ ، بالمقابل تھانہ اچھرہ ، لاہور

فون نمبر :- ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دار القضاء

مکرمہ امۃ اللہ عائشہ صاحبہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد یعقوب صاحب ولد غلام رسول صاحب وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ $\frac{11}{56}$ واقع محلہ دار العلوم شرقی ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔

(۱) محمد یوسف صاحب (۲) محمد ایوب صاحب (۳) داؤد احمد صاحب پسران مرحوم (۴) امۃ القدوس صاحبہ (۵) امۃ الرؤف صاحبہ (۶) امۃ الشکور صاحبہ (۷) امۃ الودود صاحبہ (۸) عطیۃ القیوم صاحبہ دختران مرحوم۔

مرحوم کے بچوں میں سے محمد یوسف صاحب بالغ ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ نابالغ بچوں کی ضمانت سید عبد الحی صاحب ولد سید عبد المنان صاحب نظارت اشاعت لٹریچر ربوہ اور خواجہ غلام محی الدین صاحب ولد خواجہ غلام رسول صاحب دار الرحمت غربی ربوہ دیتے ہیں کہ اگر نابالغ بچے بالغ ہو کر مرحوم کے مذکورہ پلاٹ پر شرعی مطالبہ کریں تو وہ ان کو ان کا شرعی حصہ ادا کر دیں گے۔

نہ تو مرحوم موصی تھے اور نہ ہی وارثان مرحوم میں سے کوئی موصی ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ $\frac{11}{56}$ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چِٹ نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولئے کیونکہ اس طرح تعمیل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر $\frac{۶۰۲۲۰}{۵۳۲۲۰}$ رہائش: ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن: ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NES PAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون: ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت ۱۲/-

خناق روک

حفظ ما تقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/-

درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن

دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور یٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۶

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مشہور شاگرد حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کیلئے اب اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبد الحمید

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ ۱۹۰

گوجرانوالہ فون ۷۴۴۴۴ ؛ ربوہ فون ۶۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھوالشافی

۱۶ سولہ آپریشن کیسیز

16 OPERATION CASES.

مثلاً اپینڈے سائیٹس، کیریز، موتیا بند، ناسور، کالا موتیا، گلھڑ، بواسیری مسّے، ناک کے غدود، زیر جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا، عورتوں کا بانجھ پن، گوہانجنی، ٹانسلز، جسم پر موہکے۔

بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے

"کیوریٹو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں!

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۷، ۶۰۶

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ۔ رحمت بازار

ربوہ

فون ۵۲۱، رہائش ۴۳۱

ٹینڈر نوٹس

پرسنٹیج / آئیٹم ریٹ ٹینڈر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ بلڈنگ اُن منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جنہوں نے فیس برائے سال ۷۹-۱۹۷۸ء جمع کروادی ہے۔ ٹینڈر کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۴ء اور ۱۹۶۴ء برائے پبلک ہیلتھ اور بجلی کے کاموں کے پر لئے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم ڈویژنل ہیڈ کلرک سے دفتری اوقات میں اُن تاریخوں کو اجراء کئے جاویں گے جو ہر ایک کام کے لئے درج کی گئی ہیں اور اگلے دن بوقت ۱۱-۳۰ قبل دوپہر اُن ٹھیکیداروں یا اُن کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو وہاں وقت مقررہ پر موجود ہوں گے۔

ٹینڈر بلا شرط ضمانت مشروط یا بذریعہ ٹیلیگرام قابلِ قبول نہ ہوگا۔ زرِ ضمانت بشکل چالان خزانہ یا کال ڈیپازٹ قبول کی جاوے گی۔

نمبر شمار	نام کام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد	ٹینڈر اجراء کرنے کی تاریخ	ٹینڈر وصول کرنے اور کھولنے کی تاریخ
(I)	تعمیر رہائش گاہ ایس۔ڈی۔او پروانشل بلڈنگ سب ڈویژن خوشاب	۲,۲۰,۰۰۰/-	۴۴۰۰/-	۳ ماہ	۹/۷۸-۲۷ تک	۹/۷۸-۲۸
(II)	تعمیر گورنمنٹ نارمل سکول شاہ پور صدر (برائے اساتذہ) تعمیر ہوسٹل بلاک معہ اندرونی سروسز	۹,۶۰,۰۰۰/-	۱۹,۲۰۰/-	۶ ماہ	۱۰/۷۸-۴ تک	۱۰/۷۸-۵
(III)	رورل ہیلتھ سنٹر پڈراڑ میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا مہیا کرنا۔	۶۲,۰۰۰/-	۱۳۰۰/-	ایک ماہ	۹/۷۸-۲۷ تک	۹/۷۸-۲۸
(IV)	تعمیر رورل ہیلتھ سنٹر بڈالی گروپ نمبر ۲ (تعمیر رہائشی عمارت معہ اندرونی سروسز)	۶,۶۰,۰۰۰/-	۱۳,۲۰۰/-	آٹھ ماہ	۱۰/۷۸-۴ تک	۱۰/۷۸-۵
(V)	سرگودھا ڈویژن میں ۸ بنیادی ہیلتھ یونٹوں کی تعمیر۔					
	(۱) بمقام پھلال	۳,۹۰,۰۰۰/-	۷,۸۰۰/-	چھ ماہ	۹/۷۸-۲۷ تک	۹/۷۸-۲۸
	(۲) بمقام ٹبہ قائم دین	۳,۹۰,۰۰۰/-	۷,۸۰۰/-	چھ ماہ	۹/۷۸-۲۷ تک	۹/۷۸-۲۸
	(۳) بمقام کوٹ میارے خان	۳,۹۰,۰۰۰/-	۷,۸۰۰/-	چھ ماہ	۹/۷۸-۲۷ تک	۹/۷۸-۲۸

ایگزیکٹو انجینئر

سیکنڈ پراونشل بلڈنگ ڈویژن

سرگودھا

IPL-4999

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے اُن ٹھیکیداران سے ٹنڈر مطلوب ہیں جنہوں نے سال رواں ۱۹۷۸ء کی اندراج و تجدید فیس جمع کرادی ہے۔ ٹنڈر مورخہ ۱۰/۷۸-۵ بوقت ۱۲ بجے دوپہر وصول کئے جائینگے۔ ٹنڈر فارم بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) مورخہ ۱۰/۷۸-۴ تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں۔

دیگر تفصیلات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دورانِ اوقاتِ کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کا مجاز ہے۔

نمبر شمار	نام کام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
۱	سیلاب زدہ سڑک ارٹریل نمبر ۲ میل 236 تا ۱۷-۲۷۱ (۱۹۷۷) مسطح کرنا میل ۲۴۶ تا ۲۴۹) ضلع میانوالی	۱,۵۹,۴۰۰/-	۳,۲۰۰/-	۳ ماہ
۲	سیلاب زدہ سڑک ارٹریل نمبر ۲ میل ۲۳۶ تا ۱۷-۲۷۱ (۱۹۷۷)۔ (مٹی کا کام میل ۲۳۶ تا ۲۶۲) ضلع میانوالی	۵۳,۹۰۰/-	۲,۰۰۰/-	۱ ماہ
۳	سیلاب زدہ سڑک ارٹریل نمبر ۲ میل ۲۳۶ تا ۱۷-۲۷۱ (۱۹۷۶) (اونچائی و دوبارہ تعمیر سڑک میل ۲۵۵، ۲۵۶ اور ۲۵۷) ضلع میانوالی	۲,۱۴,۰۰۰/-	۴,۳۰۰/-	۳ ماہ

دستخط

ایگزیکٹو انجینئر

ہائی وے ڈویژن میانوالی

IPL-4981

نقد و آسان اقساط پر

ایل ڈی اے سے باضابطہ ٹیکنیکلی منظور شدہ رہائشی سکیموں

رحمان آباد و سمن زار

T.P.G. 1015/1272/20-8-78

T.P.G. 995/1202/20-7-78

میں پلاٹس حاصل کیجئے!

تفصیلات: جدید طرز پر عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایل ڈی اے کی پلاننگ کے مطابق ان شاندار سکیموں کو محکمہ ایل ڈی اے نے بھی منظور کرلیا ہے۔

محل وقوع: فیصل ٹاؤن، یونیورسٹی نیو کیمپس، ماڈل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ جیسے جدید علاقوں کے سنگھم پر واقع۔

خصوصیات:
۱۔ ۳۰ فٹ تا ۶۰ کشادہ سڑکیں۔
۲۔ بچوں کے پارک ۳۔ مسجد
۴۔ کلینک ۵۔ شاپنگ سنٹر
۶۔ پُر فضا مقام ۷۔ ذرائع آمد و رفت وافر مقدار میں۔
۸۔ بادِ صبا کی صبح و شام اٹھکیلیاں۔

قیمت: تینتیس ہزار روپیہ فی کنال (علاوہ ترقیاتی اخراجات)

جلد آئیے۔ فائدہ اٹھائیے۔ پلاٹ خریدیے۔ گھر بنائیے

خدمت سرا ہا: اٹلس انٹرنیشنل ۷۱ وحدت روڈ بالمقابل پٹرول پمپ
وحدت روڈ، لاہور، فون نمبر 85312